إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ — عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵ — ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ الفضل

ایڈیٹر غلام نبی — قادیان دارالامان

THE DAILY ALFAZL QADIAN.

تار کا پتہ الفضل قادیان — قیمت فی پرچہ دو پیسے

جلد ۲۶ | مورخہ ۱۳ رجب ۱۳۵۷ھ | یوم پنجشنبہ | مطابق ۸ ستمبر ۱۹۳۸ء | نمبر ۲۰۷

سنہ ۱۹۴۱ء کی مردم شماری اور جماعت احمدیہ

(۲)

اگرچہ مردم شماری کے متعلق یہ بھی نہایت ضروری امر ہے۔ کہ کوئی فرد جو اپنے آپ کو احمدی کہتا ہو۔ اس کا اور اس کے بال بچوں میں سے کسی کا نام فہرست مردم شماری میں درج ہونے سے رہ نہ جائے۔ اور اس کے لئے ہر ممکن کوشش اور احتیاط کی جائے۔ لیکن اس کا ابھی وقت نہیں آیا۔ اس کی طرف اس وقت توجہ کرنے کی ضرورت ہوگی جبکہ مردم شماری کی مقررہ تاریخ قریب آجائے گی۔ البتہ ایک اور نہایت ضروری بات ایسی ہے۔ جو ہمیشہ ہی ہر احمدی کے پیش نظر رہنی چاہیئے۔ لیکن آئندہ مردم شماری تک تو ایک لمحہ کے لئے بھی اس میں سستی اور کوتاہی نہیں ہونی چاہیئے۔

گزشتہ مردم شماری کے موقعہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے جن الفاظ میں جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلائی تھی۔ وہ یہ ہیں:-

"اصل چیز تبلیغ ہے اور پورے طور پر اس کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے۔ فتح ہمارے قدموں پر پڑی ہے۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ ایک دفعہ پورے زور سے دھاوا بول دیا جائے۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے جماعتیں ہر جگہ پھیل چکی ہیں۔ صرف ایک نعرہ کی دیر ہے اور دُنیا کی فتح ہمارے آگے ہے۔ دوسرے مسلمان بہت سست ہو رہے ہیں اور دوسری قومیں ان کو ڈرا دھمکا رہی ہیں۔ ...... مگر یاد رکھو۔ اگر مردم شماری میں اپنی تعداد پنجاب میں ۵۔ لاکھ لکھانے میں بھی ہم کامیاب ہو جائیں۔ تو گورنمنٹ ہم سے ان سے بھی زیادہ ڈرے گی۔ جتنا ۳۰۔ لاکھ سکھوں سے ڈرتی ہے۔"

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے یہ ارشاد سنہ ۱۹۳۱ء کے ابتداء میں فرمایا تھا۔ اور اس وقت حضور کی خواہش یہ تھی۔ کہ اس سال پنجاب میں ہونے والی مردم شماری میں احمدیوں کی کم از کم تعداد ۵۔ لاکھ شمار ہو۔ لیکن چونکہ ضروری انتظامات کے لئے اور خاص کر تبلیغی جدوجہد کے لئے وقت بہت تھوڑا تھا۔ اس لئے پنجاب کے احمدی یہ تعداد پوری کرنے میں ایک حد تک معذور سمجھے جا سکتے تھے۔ لیکن اب جبکہ پھر دس سال کے لمبے عرصہ کے بعد مردم شماری ہونے والی ہے۔ اور ہر قسم کے انتظامات اور جدوجہد کے لئے نہ صرف بہت کافی وقت مل چکا ہے۔ بلکہ ابھی باقی ہے۔ تو پھر کوئی وجہ نہیں۔ کہ جماعت احمدیہ کی تعداد میں مردم شماری کے رُو سے خاص اضافہ نہ ہو۔ اور اس اضافہ کے لئے ہر ایک احمدی اپنی انتہائی کوشش اور سعی صرف نہ کر دے۔

پس ابھی سے ہر ایک مقام کی احمدی جماعت کو اپنے ارد گرد۔ اور ہر ایک احمدی کو اپنے حلقہ میں ایک نظام کے ماتحت اور سرگرمی کے ساتھ تبلیغ شروع کر دینی چاہیئے۔ اور تبلیغ کے متعلق تمام ضروری لوازمات یعنی دینی فرائض۔ اور احکام کی ادائیگی میں اپنا عملی نمونہ۔ خوش خُلقی۔ اور خوش گوئی۔ مخلوقِ خدا سے ہمدردی۔ اور اس کی خدمت گزاری کو پورے طور پر کام میں لانا چاہیئے۔ اور خاص کر دُعاؤں پر بہت زور دینا چاہیئے۔ تا کہ خدا تعالےٰ ہماری باتوں میں اثر پیدا کرے۔ اور جن سے ہم مخاطب ہوں۔ ان کے دلوں کے قفل کھول دے۔

تبلیغ کو نہایت مؤثر اور نتیجہ خیز بنانے کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسی وقت ایک طریق بھی ارشاد فرمایا تھا۔ جو یہ ہے۔ کہ:-

"اگر جماعتیں ایسا انتظام کریں۔ کہ ایک رجسٹر میں تمام احبابِ جماعت کے نام لکھیں۔ اور ہر ایک کے ذمہ لگائیں کہ وہ کم سے کم دس پندرہ لوگوں سے دوستانہ تعلقات پیدا کرے۔ اور انہیں تبلیغ کرتا رہے۔ پھر ان کے کام کی رفتار کو باقاعدہ دیکھا جائے۔ اور ہر سال ان میں سے غیر موزون لوگوں کو چھوڑ کر ان کی جگہ اور نئے دوست بنائے جائیں۔ تو چند سالوں میں ہی ایسی ترقی ہو سکتی ہے۔ جو حیرت انگیز ہو۔ اور جس کے مقابلہ میں ہمارے مخالفین اس طرح بہتے چلے جائیں گے۔ جس طرح دریا کے سامنے خس و خاشاک بہ جاتا ہے۔ مگر ضرورت ہے۔ کہ جماعتیں خاص طور پر باقاعدہ اصول کے ماتحت تبلیغ کریں۔"

اس بارے میں اگر پہلے کوتاہی ہوئی ہے تو اب قطعاً نہیں ہونی چاہیئے۔ اور ہر جماعت کو اس نظام کے ماتحت جس کی شکل و صورت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بیان فرما چکے ہیں۔ تبلیغ احمدیت شروع کر دینی چاہیئے تا کہ ایک طرف تو ہم اپنے اس فرض سے سبکدوش ہو سکیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو قبول کر کے خدمتِ دین کے متعلق ہم پر عائد ہوتا ہے۔ اور دوسری طرف آنے والی مردم شماری کے وقت جماعت احمدیہ کی ایک معقول تعداد دیکھ کر خوشی اور مسرت حاصل کر سکیں۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۷ ستمبر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج دس بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ آج دن میں حضور کو گلے اور سر درد کی تکلیف رہی۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں ٭

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی سر درد کے باعث علیل ہے۔ دعائے صحت کی جائے ٭

صاحبزادہ مرزا حفیظ احمد صاحب ابن حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ پر ملیریا بخار کے کئی حملے ہو چکے ہیں۔ اسی طرح صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب کو بھی کل تیز بخار رہا۔ احباب ان کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں ٭

صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب بیرسٹر ابن حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب دو ہفتہ کی رخصت پر قادیان تشریف لائے ہیں۔ آپ کی صحت اب اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

مولوی ابو العطاء اللہ دتا صاحب ۷ ستمبر کی شام شملہ بھیجے گئے۔ جہاں آریوں سے مناظرہ ہوگا۔

اخبار احمدیہ

گمشدہ رسید بک رسید بک فراہمی چندہ ۹۳۷ جس میں رسیدات ۲۱ تا ۱۰۰ خالی تھیں شیخ محمد شریف صاحب محصل جماعت احمدیہ موگا ضلع فیروز پور سے گم ہو گئی ہے۔ احباب مطلع رہیں۔ اور اس رسید بک پر کسی کو چندہ ادا نہ کریں۔ نیز رسید بک مذکورہ اگر کسی دوست کو ملے تو وہ اس رسید بک کو دفتر ہذا میں بھجوا دے۔ ناظر بیت المال

تصحیح خلافت جوبلی فنڈ کی مجوزہ رقوم جو الفضل مجریہ ۲ ستمبر ۱۹۳۸ء میں شائع کی گئی ہیں۔ اس میں جماعت احمدیہ لاہور مع ملحقات کی رقم ۲۹۰۰۰ روپے شائع کی گئی ہے۔ مگر دراصل وہ رقم ۲۷۰۰۰ روپے بنتی ہے۔ درستی کر لی جائے اور عہدیداران مقامی اس رقم کو پورا کرنے کی کوشش فرمائیں۔ ناظر بیت المال۔

اعلان نکاح مسماۃ سعیدہ بیگم بنت محمد عبد الغفور خانصاحب ساکن سنور کا نکاح حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے یکم ستمبر کو بالعوض پانصد روپیہ حنیف احمد صاحب ولد عبد السمیع صاحب ساکن قادیان سے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ فریقین کو مبارک کرے۔

درخواست دعا محمد لطیف پسر بابو محمد خورشید صاحب اوورسیر بورڈر تحریک جدید ۲۴ اگست سے ٹائیفائڈ بخار سے بیمار ہے۔ اس کی صحت و تندرستی کے واسطے دعا کی جائے ٭

انتقال راجہ عطا محمد صاحب مرحوم رئیس جاگیردار یاڑی پورہ کشمیر کی اہلیہ صاحبہ کا ۲۷ اگست ۱۹۳۸ء انتقال ہو گیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ راجہ عطا محمد صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میں وفات پا گئے تھے۔ آپ کے بعد مرحومہ قریباً ۳۰ برس زندہ رہیں۔ مرحومہ گلگت کی رہنے والی تھیں۔ جب راجہ صاحب گلگت میں ریاست جموں کی طرف سے وزیر وزارت (ڈپٹی کمشنر) تھے۔ وہاں آپ کا نکاح مرحومہ سے ہوا۔ مرحومہ کے بطن سے دو لڑکے اور ایک لڑکی ہوئی۔ ایک لڑکا اور ایک لڑکی تو پہلے ہی فوت ہو گئے تھے۔ اب ایک لڑکا راجہ غلام محمد خان صاحب ہیں۔ خدا آپ کی عمر لمبی کرے۔ احباب کی خدمت میں عرض ہے کہ مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔ خاکسار حکیم نظام الدین قادیان

۱۶ ستمبر ۱۹۳۸ء کے خطبہ جمعہ کا موضوع

بیرونی جماعتوں کی اطلاع کیلئے ضروری اعلان

مرکزی خلافت جوبلی فنڈ کمیٹی نے تجویز کی ہے۔ کہ ۱۶ ستمبر ۱۹۳۸ء کا خطبہ جمعہ تمام مقامی جماعتوں میں محض جوبلی فنڈ کے موضوع پر پڑھا جائے۔ اور اس کا مضمون مرکزی کمیٹی چھپوا کر تمام جماعتوں میں قبل از وقت بھجوا دے۔ لہذا یہ مضمون انشاء اللہ عنقریب خلافت جوبلی فنڈ کمیٹی کی طرف سے ہر ایک جماعت میں بھیج دیا جائے گا ٭

عہدیداران جماعت مقامی خود بھی مطلع رہیں۔ اور اپنی اپنی جماعت کے خطیب اور امام الصلوٰۃ کو بھی آگاہ کر دیں ٭ ناظر بیت المال

ہندوستان کے مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

کوٹ احمدیاں سیکرٹری صاحب تبلیغ کوٹ احمدیاں تحریر کرتے ہیں۔ کہ ۷ سے ۲۱ جولائی تک غلام رسول صاحب و حکیم سعید احمد صاحب نے پانچ مواضعات میں تبلیغ کی۔ اور ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ اور امیر جماعت نے ایک معزز غیر احمدی کو کتابیں منگا کر مطالعہ کے لئے دیں۔ اور ایک دوسرے دوست نے بھی انفرادی طور پر تبلیغ کی

لنکا مولوی عبد اللہ صاحب مالاباری مبلغ کولمبو سے رپورٹ فرماتے ہیں کہ ہفتہ ۱۵ لغایت ۲۱ اگست میں انفرادی طور پر تبلیغ کی گئی۔ اور دو لیکچر فضائل قرآن کریم پر دیئے۔ بعد نماز مغرب شب کو درس قرآن کریم و عربی کے اسباق و اردو کا سبق ہوتا رہا۔ گزشتہ لیکچروں کی نسبت حاضرین کی تعداد زیادہ تھی۔

سندھ مولوی محمد نذیر صاحب قریشی مبلغ ضلع نوابشاہ سندھ سے تحریر کرتے ہیں۔ ہفتہ مختتمہ ۲۵ اگست ۱۹۳۸ء میں ۱۸ جماعتوں کا تبلیغی و تربیتی دورہ کیا۔ خدا کے فضل سے نمازوں میں باقاعدگی ہے۔ اور باجماعت ادا کی جاتی ہیں۔ درس کتب حضرت اقدس و قرآن کریم بھی دیا جاتا ہے۔ ہر جگہ کئی کئی تقاریر بھی کیں۔ جو مناظرہ مابین جماعت احمدیہ و جمعیۃ العلماء ہند ہوا وہ خدا تعالےٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔ شیعہ بھی اس مناظرہ میں شامل تھے۔ ان کے مناظر نے احمدیت کی کامیابی کا اپنے چیدہ افراد کے سامنے کھلے طور پر اقرار کیا۔ سندھی لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔

کشمیر عبد الواحد صاحب سری نگر سے تحریر کرتے ہیں۔ کہ ۱۶ لغایت ۲۵ اگست سرینگر میں مقیم رہا۔ ایک لیکچر کرشن کا مقام اور ان کی دوبارہ آمد کے متعلق دیا۔ اور ایک خطبہ جمعہ میں تحریک جدید اور مسجد احمدیہ سرینگر کے لئے چندہ کی تحریک کی۔ شہر کے مختلف محلوں میں تبلیغ کی۔ درس تذکرہ نماز فجر کے بعد روزانہ ہوتا رہا۔ بیکار نوجوانوں کے لئے تلاش روزگار کے سلسلہ میں افسروں سے ملاقات کی۔

برما مولوی احمد خان صاحب نسیم گوکی (برما) سے ۱۶ لغایت ۲۲ اگست کی رپورٹ میں تحریر کرتے ہیں۔ کہ ۲۷ غیر احمدیوں کو انفرادی طور پر تبلیغ کی گئی۔ مدتین سکھوں اور ہندوؤں کو بھی تبلیغ کی گئی۔ ایک بدھ کو کافی تبلیغ کی گئی۔ مختلف جماعتوں کو خطوط لکھے گئے۔ چونکہ برما میں ابھی تک فساد دور نہیں ہوا۔ اسلئے دورہ کو ملتوی کر دیا ہے (مرتبہ دعوۃ و تبلیغ)

اچھوت ادھار کے میدان میں آریوں کو اپنی ناکامی کا اعتراف

ہندو اور اچھوت باہم کبھی نہیں مل سکتے۔ یہ ایک حقیقت ہے۔ جس کا اظہار ہم نے کئی بار کیا ہے۔ اور اچھوتوں کو بھی ان کے فائدہ کے لئے بالوضاحت یہ سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ کہ ہندو ان کو کبھی اپنے اندر جذب نہیں کر سکتے۔ وُہ اچھوت ادھار کے پردہ میں جو کچھ کر رہے ہیں۔ یہ سب اپنے لئے سیاسی حقوق حاصل کرنے کی غرض سے ہے۔ ورنہ ان کو وُہ نہ کچھ دے سکتے ہیں۔ اور نہ دیں گے۔

ہندوؤں میں سے سناتن دھرمی تو خیر اس جھگڑے میں ہی نہیں پڑتے۔ لیکن آریہ سماجیوں نے ایک عرصے اچھوت ادھار کے شور سے آسمان سر پر اٹھا رکھا ہے۔ اور اس میں شک نہیں۔ کہ ان کی نیت اور ارادہ خواہ کچھ ہو۔ اس میدان میں وُہ کوشش ضرور کرتے ہیں۔ اس کے لئے انہوں نے کئی ادارے بھی قائم کر رکھے ہیں اور یہ اس میدان میں کام کرنے کا ہی نتیجہ ہے کہ وُہ صورت حال سے آگاہ ہو رہے ہیں۔ اور اس میں اپنے عجز کا اعتراف۔ اپنی نااہلیت کا اقرار۔ اور اسلام کی اہلیت کا اعلان کرنے پر مجبور ہوگئے ہیں۔

آریہ اخبار "پرکاش" (۴ ستمبر) میں "نئی مشکل۔ اور اس کا حل" کے عنوان سے ایک اہم مضمون شائع ہوا ہے جس کے چند اقتباسات درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ لکھا ہے:-

"در اصل بات یہ ہے۔ کہ آریہ سماج نے جن اچھوت ہندوؤں کو شُدھ کرکے اپنے ساتھ ملایا ہے۔ انہیں جذب کرنے کی بجائے ان کا سر مونڈنے۔ اور نام تبدیل کرنے پر ہی اکتفا کیا۔ . . . . خیال کیا گیا۔ کہ صرف ایسا کر دینے سے ان کا اچھوت پن دُور ہو جائے گا۔ . . . . چونکہ اس شُدھی اور اچھوت ادھار کی تہ میں اصلیت نہ تھی۔ صرف نام بدل دینا ہی ملحوظ تھا۔ اس لئے چند ایک علاقوں میں آریہ اور مہاشے کے الفاظ ہی اچھوت پن کے مترادف ہو گئے۔ ہندو سماج کی رچنا ہی ایسی بن چکی ہے۔ کہ کوئی نئی ہستی اس میں شامل نہیں ہو سکتی اور کسی طرح کوئی شامل کرنے کی کوشش بھی کرے۔ تو اس کی وُہی حالت ہوتی ہے۔ جو مکھن میں بال کی ہوتی ہے . . . . اس لئے اچھوت ادھار کامیاب نہیں ہو سکتا۔ . . . . حقیقت یہ ہے۔ کہ اچھوتوں کو ہم نے کبھی ملنے ہی نہیں دیا۔ کیونکہ چھوت چھات کی جڑ میں ذات پات کی وُہ تقسیم موجود ہے۔ جو ہماری اپنی پیدا کردہ ہے اور جس کے چھوڑنے کے لئے ہم تیار نہیں . . . . اس میدان میں آریہ سماج ناکام رہا ہے۔ ذات پات توڑک منڈل اس ناکامی کو بہت دیر سے دیکھ رہا تھا"

اچھوت ادھار کے کام میں آریہ سماج کی نااہلیت۔ اور ناقابلیت کا اقرار اس سے زیادہ کھلے الفاظ میں ممکن نہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی اسلام کی اہلیت کا اعتراف اس سے بھی زیادہ واضح الفاظ میں کیا گیا ہے چنانچہ لکھا ہے:-

"اس کے برعکس جب کسی اچھوت جاتی کے لوگ عیسائی یا مسلمان ہو جاتے ہیں۔ تو وُہ اپنی نئی برادری میں ایسے مل جل جاتے ہیں۔ کہ ان کا پہلا نام ونشان ہی مٹ جاتا ہے اور ان کے دھارمک بساماجک اور ملکی ادھیکار بھی عام عیسائی۔ مسلمانوں جیسے ہو جاتے ہیں۔ اصل اچھوت ادھار تو تب ہوگا۔ جب اچھوتوں کی یہی حالت آریہ سماجیوں میں مل جل کر ہو جائے گی"

مسلمانوں کے ساتھ عیسائی کا تذکرہ کم علمی کی بنا پر سمجھا جائیگا کیونکہ یہ امر واقعات کے خلاف ہے۔ عیسائی ہونے والے نہ صرف اچھوت بلکہ اعلےٰ اقوام کے لوگ بھی آئے دن اس سلوک کے خلاف آواز بلند کرتے رہتے ہیں۔ جو سفید فام عیسائیوں کی طرف سے ان سیاہ فام عیسائیوں سے کیا جاتا ہے۔ پس دھارمک اور ساماجک حقوق اچھوتوں کو بھلا عیسائیوں میں کیسے مل سکتے ہیں جہاں یہ حال ہے۔ کہ دو مختلف ممالک کے عیسائی ایک عبادت گاہ میں جمع نہیں ہو سکتے۔ کیا کوئی شخص یہ تسلیم کرنے کے لئے تیار ہو سکتا ہے۔ کہ انگریز عیسائی ہندوستان کے چوہڑوں چماروں کو ان کے عیسائی ہونے کے بعد تمدنی مساوات دے چکے ہیں۔ قطعاً نہیں۔ پس یہ بات واقعات کے لحاظ سے محال ہے۔ اور عیسائی ہونے کے بعد بھی اچھوتوں کی حالت اس سے بہتر نہیں ہو سکتی۔ جو ہندوؤں میں شامل ہونے سے ہوتی ہے۔

دُنیا میں اسلام اور صرف اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے۔ جو ہر شخص کو اپنے اندر جذب کر سکتا ہے۔ جو عزت اور اکرام کی بنیاد کسی نسل یا نسل یا رنگ پر نہیں رکھتا۔ بلکہ تعلق باللہ پر رکھتا ہے۔ اور ہر شخص کے لئے قرب الٰہی کے دروازہ کو کھلا چھوڑ کر اُسے اجازت دیتا ہے۔ کہ وُہ جس قدر کوشش کرے۔ علم حاصل کرے۔ پارسائی اور پاکیزگی اپنے اندر پیدا کرے۔ اسی قدر عزت اور مرتبت پا سکتا ہے۔ اپنے اندر اہلیت پیدا کرنے کے بعد وُہ کسی صُورت میں بھی اس وجہ سے اس سے محروم نہیں رکھا جا سکتا۔ کہ وُہ نام ونسب کے لحاظ سے بلند درجہ نہیں رکھتا۔ تاریخ اسلام کا ہر ورق ایسی امثلہ سے مزیّن ہے۔ کہ نہایت ادنےٰ درجہ سے تعلق رکھنے والوں نے اسلام میں داخل ہو کر جب اپنی خداداد استعدادوں سے فائدہ اٹھایا۔ اور سعی ومحنت سے کام لیتے ہوئے بامِ عروج پر چڑھنے کی کوشش کی۔ تو انتہائی چوٹی تک پہونچنے میں کوئی چیز ان کے سدِ راہ نہ ہوئی۔ اور یہی چیز ہے۔ جسے اچھوت ادھار کہا جا سکتا ہے۔ اس کے سوا جو کچھ ہے۔ کھیل اور تماشا ہے۔ دھوکا اور فریب ہے۔

عام مسلمان تو شامتِ اعمال کی وجہ سے اس سعادت سے محروم ہو چکے ہیں اور تبلیغ کی خدمت خدا تعالےٰ نے محض اپنے فضل سے جماعت احمدیہ کے لئے مخصوص کر دی ہے۔ اس لئے احمدیوں کو اپنی تبلیغی مساعی کے وقت اس مظلوم طبقہ کو جو ہندوؤں کی ستم رانی کے باعث اچھوت کہلاتا ہے۔ بالخصوص مدنظر رکھنا چاہیئے۔ یہ ان کا فرض ہے۔ جسے نظر انداز کرنا ان کے لئے اللہ تعالےٰ کی ناراضگی کا موجب ہو سکتا ہے۔ اور جس کی ادائیگی جہاں ان کے لئے اخروی نجات کا باعث ہوگی۔ وہاں تعمیر ملت اور استحکامِ جماعت میں بھی بے حد ممد ہوگی۔ اور جس کے نتیجہ میں سیاسی لحاظ سے بھی وُہ بےشمار فوائد حاصل کر سکیں گے۔

ہمارے زمیندار دوست اگر اس طرف متوجہ ہوں۔ اور اچھوتوں کو حقیقتِ حال سے آگاہ کریں۔ ان کو اچھی طرح نشیب وفراز سمجھائیں۔ اور ان پر واضح کریں۔ کہ ان کی اور ان کی آئندہ نسلوں کی فلاح وبہبود کا مدار اسی میں ہے۔ کہ وُہ اسلام میں داخل ہو جائیں۔ اور پھر اس تبلیغ کے ساتھ ان سے حسنِ سلوک بھی کریں۔ تو مفید نتائج نکل سکتے ہیں۔

بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق

بعض اعتراضات کے جواب

(۲)

بھائی سیوا سنگھ صاحب لکھتے ہیں:۔

"ایک اور بات یہ ہے۔ کہ جس جنم ساکھی کا مرزائی پارٹی کی طرف سے چولہ کے آسمان سے اترنے کا حوالہ دیا جاتا ہے۔ اس میں چولہ کا حلیہ اور اترنے کا حال اس طرح درج ہے "تاں اک کھلت ہتھ لگا تاں اس کھلتے اوپر قدرت کے اکھر لکھے ہوئے ہیں عربی۔ ترکی۔ فارسی۔ ہندی۔ سنسکرت اوہ بیچ طرح دے اکھر لکھے ہوئے ہیں"۔ لیکن مرزائی پارٹی جس چولہ کا خاکہ شائع کر رہی ہے۔ اس پر صرف عربی زبان میں کچھ آیات اور کچھ ہندسے لکھے ہیں۔ جس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ جس کتاب نے آسمان سے چولہ اترنے کا ذکر کیا ہے۔ اور جس کو مستند مان کر مرزائی پارٹی بطور ثبوت پیش کرتی ہے۔ اس میں جس چولہ کے آسمان سے اترنے کا ذکر ہے۔ وہ چولہ نہیں جو مرزائی پارٹی اپنے دعوے کے ثبوت میں پیش کرتی ہے۔ بلکہ وہ اور ہے"۔

(چولہ صاحب صک)

جواب

ڈیرہ بابا نانک صاحب والا چولہ وہی ہے۔ جس کا ذکر جنم ساکھی بھائی بالا میں ہے۔ یہ تو ہم ثابت کر چکے ہیں۔ کہ بغداد میں اسوقت کوئی خلیفہ نہیں تھا۔ بلکہ ساری داستان فرضی ہے۔ اب سکھ صاحبان ہمیں بتلائیں کہ یہ چولہ کہاں سے آیا۔ اس کے لئے ہمیں جنم ساکھی کی طرف جانا پڑیگا چونکہ چولہ صاحب پر سوائے قرآن کریم کی آیات کے اور کچھ نہیں۔ جیسا کہ گیان سنگھ صاحب کا خود اقرار ہے جو انہوں نے اپنی کتاب پنتھ پرکاش صفحہ ۱۶ پر کیا۔ کہ چولہ صاحب پر قرآن شریف کی آیات کے علاوہ اور کوئی علم نہیں نیز بھائی ٹھاکر سنگھ وغیرہ جن کا پہلے ذکر آچکا ہے۔ سب کے سب یک زبان ہیں۔ کہ چولہ صاحب پر صرف عربی حروف ہیں۔ قرآن شریف کی آیات لکھی ہوئی ہیں۔ دراصل یہ جنم ساکھی میں کسی نے اسی طرح ملاوٹ کر دی۔ جس طرح خود گیان سنگھ صاحب نے اپنی تواریخ گورو خالصہ اردو صفحہ ۶۲ اور سردار ستنام سنگھ ایم۔ ایس۔ سی پروفیسر گورونانک کالج گوجرانوالہ نے اپنی کتاب تواریخ گورو خالصہ میں لکھا ہے کہ ڈیرہ بابا نانک والے چولہ پر کئی زبانیں ہیں۔ حالانکہ یہ سراسر غلط ہے۔ خود گیان سنگھ صاحب اور دیگر ہندو سکھ صاحبان کو اقرار ہے۔ کہ چولہ صاحب پر سوائے آیات قرآنی کے اور کچھ نہیں۔ پس جنم ساکھی میں بھی تحریف کر دی گئی ہے۔ کہ چولہ صاحب پر پانچ زبانیں ہیں۔ جنم ساکھی بھائی بالا میں جہاں یہ مرقوم ہے۔ کہ اس چولہ پر پانچ زبانیں تھیں۔ اسی کے اگلے صفحہ پر لکھا ہے۔ کہ لوگوں نے بادشاہ کے پاس جا کر شکائت کی۔ کہ ایک ہندی فقیر آیا ہے اس کے گلے میں جو چولہ ہے اس پر تیس سپارے قرآن لکھا ہوا ہے سوچو اور غور سے سوچو اگر اس چولہ پر کسی دیگر زبان کا کوئی حرف ہوتا۔ تو وہ صرف یہ شکائت نہ کرتے۔ کہ چولہ پر قرآن لکھا ہے۔ بلکہ آیاتِ قرآن مجید کے علاوہ کسی اور بات کا بھی ذکر کرتے مگر انہوں نے ذکر نہیں کیا۔ جس سے صاف ثابت ہے۔ کہ چولہ صاحب پر علاوہ قرآن مجید کی آیات کے اور کوئی بات نہ تھی۔ یہی وجہ تھی۔ کہ حاکم چولہ بابا صاحب کے گلے سے اتروانا چاہتا تھا۔ چنانچہ خود گیان سنگھ گیانی کو اقرار ہے۔ کہ چولہ مبارک جنم ساکھی بالا والا ہی ہے۔ اور بغداد وغیرہ کی داستان من گھڑت تھی۔ چنانچہ گیانی صاحب لکھتے ہیں۔

"چولہ جواب ڈیرہ بابے نانک میں عطر سنگھ بیدی کے گھر ہے۔ اس پر سب علموں کے لفظ ہونے چاہئیں۔ کیونکہ جنم ساکھی میں سارے علم ہونے لکھے ہیں"

(تواریخ گورو خالصہ صفحہ ۲۹۱ حاشیہ)

ناظرین غور فرمائیں سکھ مصنف لکھتا تو یہ ہے کہ یہ چولہ بابا نانک صاحب کو بغداد کے خلیفہ نے دیا۔ جو اس کی بیگم نے بنایا تھا۔ مگر پھر جنم ساکھی کا حوالہ پیش کر کے کہتا ہے۔ کہ اس چولہ پر سب علوم لکھے ہیں۔ ہم بھائی سیوا سنگھ صاحب سے دریافت کرتے ہیں۔ کہ جنم ساکھی میں تو کسی چولہ کا خلیفہ بغداد سے ملنے کا ذکر نہیں بلکہ اشارہ تک نہیں ہاں آسمان سے ملنے کا ذکر ضرور موجود ہے۔

مصنف تواریخ گورو خالصہ کا اس چولہ کو جنم ساکھی کے حوالہ سے بتانا کہ چونکہ اس میں لکھا ہے۔ اس لئے اس چولہ پر جو ڈیرہ بابا نانک میں ہے۔ سب علم ہونے چاہئیں۔ بتاتا ہے کہ دراصل گیان سنگھ جی گیانی ڈیرہ نانک والے چولہ کو جنم ساکھی کا بیان کردہ چولہ مانتے تھے۔ اور بغداد سے چولہ ملنے کا افسانہ محض بابا صاحب کے اسلام کو چھپانے کی غرض سے گھڑا گیا۔

جنم ساکھی بھائی بالا کی ان محرف و مبدل سطور سے اکثر مصنفوں کو غلطی لگی ہے۔ میں اوپر بتایا آیا ہوں۔ کہ دراصل گیان سنگھ جی گیانی مصنف تواریخ گورو خالصہ ڈیرہ بابا نانک صاحب والے چولے مبارک کو ہی جنم ساکھی والا چولہ تسلیم کرتے تھے۔ اور بھائی سنتوکھ سنگھ صاحب نے اپنی کتاب نانک پرکاش کی بنا جنم ساکھی بھائی بالا پر رکھی۔ اور اس چولہ صاحب والے مضمون میں ترمیم کر کے اپنی کتاب میں درج کیا۔ اور یہ تسلیم کیا۔ کہ یہ چولہ بارگاہ ایزدی سے بابا نانک صاحب کو ملا تھا۔ چنانچہ لکھا ہے۔

"تبہ چھین کھلک آکاش نے اتریو گورو ڈھگ آئے۔
رنگن جانیو جاوئے اچرج نبیوں بنائے
سرب بھانت کے لکھیو اکھر
ہندوی بہو پارسی تاں پر
عربی اور تورکی جو ئے
سنسکرتی جو اکھر سوئے
سو کھلکا گورگر پا ئیو
رنگ قدرتی ادھک سہائیو

(نانک پرکاش ادھیائے ۱۷)

مطلب اس کا یہ ہے کہ چولہ آسمان سے نازل ہوا۔ اس پر عربی۔ ہندی فارسی۔ ترکی۔ سنسکرت وغیرہ لکھی ہوئی تھی۔ اس چولہ کو بابا صاحب نے پہن لیا۔ بھائی سنتوکھ سنگھ صاحب کے بعد باوا نہال سنگھ صاحب نے اپنی کتاب خورشید خالصہ میں اس چولہ صاحب کے پرسنگ کو اس طرح تحریر کیا ہے۔

گورو انگد صاحب نے کہا۔ آگے سناؤ بھائی بالا۔ تب بھائی بالا نے کہا۔ کہ اے گورو انگد صاحب جی اس وقت نرنکار نے بذریعہ الہام حکم دیا۔ کہ اے نانک جی تم میرے پاس آؤ۔ تب اس وقت گورو مہاراج جی کی ایسی سمادھی لگی۔ کہ جسم مبارک ایک تصویر کی طرح نظر آنے لگا۔ اور گورو جی اپنے باریک سروپ جس کو بید میں سوکم سریر کہتے ہیں۔ سچ کھنڈ میں تشریف لے گئے۔ اور آستان بوس درگاہ مقدس ہوئے۔ تب نرنکار نے کہا۔ کہ نانک جی تم میری آرتی کرو۔

تب گورو بابے جی نے راگ دہناسری میں ایک شبد آرتی بحضور کرتار دست بستہ عرض کیا۔۔۔۔ یہ آرتی سری کرتار پروردگار نے سنی مہربان ہوئے ایک خلعت فاخرہ بخشا (از جنم ساکھی مترجمہ آفتاب پنجاب) یعنی وہ قبا حضور نے گلے میں پہن لی جس قباء پر بے شمار علوم عربی و سنسکرت وغیرہ کے لکھے ہوئے تھے۔ جو کسی عالم فاضل سے پڑھے نہیں جاتے تھے بے شک وہ جملہ علوم جو دنیا کے تختہ پر ہیں۔ اس چولے یعنی پیراہن پر شہنشاہ حقیقی نے کاتب قدرت سے لکھائے ہوئے تھے اور آکال پُرکھ نے بھی ارشاد فرمایا کہ اے نانک اب تم جاکر دنیا کو ہدایت کرو اور سب میرے نام کی مہماں روشن کرو۔ کیونکہ ہر خاص و عام ایسے باریک سنسکرت علم کے معنے کب سمجھ سکتے ہیں۔ لہٰذا تم اپنا ایک نیا علم عام فہم ایجاد کرکے میرے نام کی آگاہی روشن کرو سری بالا سناتے ہیں کہ اس قدر گفتگو و ملاقات کے بعد سری باباجی اپنے جسم استھول مبارک میں تشریف لائے۔ جب مہاراج نے اپنی بیرونی چادر کو جسم شریف سے لپیٹا۔ تو چولہ مذکورہ بالا کو دیکھ کر میں اور مردانہ دنگ و شرنکار کے رنگ میں رنگارنگ محو و بدہوش ہوگئے سری حضور کے چہرہ کا رنگ ہزار جواہر و لعل کندن طلاء سے بھی زیادہ چمک و دمک مار رہا تھا۔ وہ قباء جس کو پنجابی میں چولہ صاحب کہتے ہیں شہر ڈیرہ بابا نانک صاحب ضلع گورداسپور میں نزد بیدی صاحبان کے ہے۔ اب وہ قباء آئینہ دار صندوق میں بند ہے۔ جو عام و خاص درشن کرتے ہیں۔ اور سرکار میں بھول و دیگر رئیساء نے چولہ صاحب کے متعلق جاگیریں واگذار کی ہوئی ہیں اب سمت ۱۹۳۲ میں چولہ صاحب کا عمدہ مندر و لنگرخانہ و دیوان خانہ بذریعہ چندہ تعمیر ہوگیا ہے۔ دربار صاحب کلاں ڈیرہ صاحب یعنی سماد سری حضور بابا نانک صاحب جی علیحدہ ہے۔ یہ دیوان خانہ اندر شہر ہے۔ یہاں لنگر وقف جاری ہے۔ (خورشید خالصہ مصنفہ باوا نہال سنگھ بھلہ صفحہ ۶۲)

غرض جنم ساکھی بھائی بالا و نانک پرکاش و خورشید خالصہ وغیرہ میں چولہ صاحب کا بابا نانک صاحب کو خدا تعالےٰ کی طرف سے ملنا مرقوم ہے۔ صرف تواریخ گورو خالصہ کے مصنف نے اس کی حقیقت چھپانے کے لئے فرضی افسانہ بنایا۔ لیکن آخر سچ کا بول بالا ہے گیان سنگھ صاحب کو اس بات کا اقرار کرنا پڑا۔ کہ یہ چولہ جنم ساکھی والا ہے۔ خلاصہ مطلب سب کا ایک ہی ہے۔ اور وہ یہ کہ چولہ صاحب کا خدا تعالیٰ کی طرف سے ملنے کا اقرار سب کو ہے۔ بلکہ خورشید خالصہ کے مصنف نے یہ بتایا ہے۔ کہ وہ بارگاہ ایزدی سے ملا ہوا چولہ مبارک ڈیرہ بابا نانک میں ہے۔ اس پر شہنشاہ حقیقی نے لکھا ہوا ہے۔ اور سکھوں میں چولہ صاحب کے نام سے موسوم ہے۔ لیکن تمام مورخوں کو جنم ساکھی بالا کی عبارت کہ چولہ صاحب پر کئی زبانوں کے حروف ہیں سے دھوکہ لگا ہے چنانچہ باوا نہال سنگھ صاحب بھلہ نے اس چولہ مبارک پر کئی زبانوں کے حروف بتائے ہیں۔ اور یہ بھی تسلیم کیا ہے کہ وہ چولہ مبارک آسمانی ہے۔ حالانکہ پہلے ثابت کرچکا ہوں۔ کہ سکھ مورخوں کو اس بات کا بھی اقرار ہے کہ چولہ پر سوائے آیات قرآن کے اور کوئی زبان نہیں۔ چنانچہ چودھری کرتار سنگھ صاحب نے جغرافیہ ضلع گورداسپور میں چولہ مبارک کا جو فوٹو درج کیا ہے۔ اس پر بھی آیات قرآنی کے سوا اور کچھ نہیں۔ خاکسار گیانی واحد حسین

اعلان آئندہ سہ سالہ انتخاب عہدہ داران کے سلسلہ میں مستری شمس الدین صاحب کو جماعت احمدیہ بھلوال ضلع شاہ پور کیلئے امین کے عہدہ کیلئے منظور کیا جاتا ہے۔

ایک نہایت ہی ضروری اعلان

برائے

صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان

روایات صحابہ کے متعلق کئی بار اعلانات کئے جاچکے ہیں۔ کہ صحابہ کرام جلد از جلد وہ روایات قلم بند فرماکر نظارت ہذا میں ارسال فرمائیں۔ جو ان کے سینوں میں محفوظ ہیں۔ مگر ابھی تک بہت کم روایات موصول ہوئی ہیں۔ جاننا چاہئیے کہ موت کا کوئی وقت مقرر نہیں۔ نہ معلوم کب داعیٔ اجل کو لبیک کہنا پڑے اور یہ ایک امانت ہے۔ جو تؤدوا الامانات الی اھلھا کے مطابق آپ کو جلد از جلد جماعت کے سپرد کردینی چاہئیے۔

اس بارہ میں چند ضروری امور درج کئے جاتے ہیں اور مذکورۃ الصدر اصحاب کی خدمت میں گذارش کی جاتی ہے۔ کہ جس قدر جلد ممکن ہو۔ ان پر عمل پیرا ہوکر نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(۱) تمام صحابہ کرام جنہوں نے ابھی تک اپنی روایات ارسال نہیں کیں۔ بلکہ لکھ رہے ہیں۔ یا لکھنے کی تیاری کررہے ہیں۔ فی الفور اپنا نام۔ والد کا نام۔ پتہ سابق و حال۔ سنہ بیعت۔ سنہ زیارت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(۲) اگر کوئی صحابی ان پڑھ ہو۔ یا بڑھاپے یا کسی اور معذوری کی وجہ سے نہ لکھ سکتا ہو۔ تو جماعت کے کارکن اصحاب (جن میں مجلس خدام الاحمدیہ کے ممبر بھی شامل ہیں) کو چاہئیے۔ کہ وہ ایسے صحابہ کرام کی خدمت میں حاضر ہوکر روایات قلم بند کرکے ارسال فرمائیں۔

(۳) جو صحابہ کرام روایات ارسال فرماچکے ہیں۔ ان کی خدمت میں گذارش کی جاتی ہے۔ کہ وہ چھوٹی چھوٹی نوٹ بکیں یا خالی کاغذ اور پنسل ہر وقت اپنی جیبوں میں رکھیں۔ تا جب بھی کوئی نئی روایت یاد آجائے۔ فوراً نوٹ کرلیں کیونکہ کئی ایسی روایات ہوتی ہیں۔ جو بوقت تحریر تو ذہن میں محفوظ نہیں ہوتیں۔ لیکن بعد میں کسی وقت یاد آجاتی ہیں۔

(۴) پہلے اعلانات کا عنوان غلطی سے "حالات صحابہ" لکھا گیا ہے۔ حالانکہ مراد اس سے بھی "روایات صحابہ" ہیں۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں۔ کہ اپنے حالات کو بالکل نظرانداز کردیا جائے۔ بعض باتیں ایسی ہوتی ہیں۔ جو آئندہ نسلوں کے لئے ایمان افزا ہوسکتی ہیں۔ لہٰذا ان کو بھی ضرور درج کیا جائے۔

(۵) اگر کوئی صحابی کسی ایسی جگہ ہو۔ جس کا آپ کو علم تو ہو۔ مگر آپ ملازمت یا کسی کاروباری معذوری کی وجہ سے اس تک نہ پہنچ سکتے ہوں۔ تو اس کے بھی مفصل پتہ سے نظارت ہذا کو آگاہ فرمادیں۔ تا نظارت خود کوئی انتظام کرسکے

(۶) امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں دوبارہ گذارش کی جاتی ہے۔ کہ صرف صحابہ کرام کی خدمت میں عرض کردینا کافی نہیں ہوگا۔ بلکہ جب تک آپ لوگ یہ کام کراکر ارسال نہیں کریں گے۔ آپ اپنے فرض منصبی سے سبکدوش نہیں ہوسکتے۔ یہ ایک نہایت ہی اہم کام ہے۔ جس میں ذرا سی سستی یا غفلت آئندہ نسلوں کو بعض نہایت ہی بیش قیمت روحانی اور علمی خزائن سے محروم کرسکتی ہے۔

نظارت تالیف و تصنیف

چندہ خلافت جوبلی قادیان کی چھٹی قسط

خدا تعالیٰ کے فضل سے قادیان میں چندہ خلافت جوبلی کا کام خیر و خوبی کیساتھ سرانجام پا رہا ہے۔ اور جو رقم ابتداء میں قادیان کے احباب نے اپنے ذمہ لی تھی یعنی تینتیس ہزار روپیہ اس سے جماعت قادیان کے وعدے عملاً تجاوز کر چکے ہیں اور گو ابھی تک کارکنان صدر انجمن احمدیہ کے چندے کے اعداد و شمار آخری صورت میں طیار نہیں ہوئے۔ لیکن امید کی جاتی ہے۔ کہ اگر خدا تعالیٰ نے چاہا تو قادیان کے چندے کی میزان ۳۵ ہزار سے اوپر پہنچ جائیگی۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک

اس وقت تک جو رپورٹیں مختلف محلہ جات سے موصول ہوئی ہیں۔ اُن سے پتہ لگتا ہے۔ کہ قادیان کے بارہ محلوں میں سے صرف دو محلے ایسے ہیں۔ جن کے وعدے ابھی تک اس حد کو نہیں پہنچ سکے۔ جو ان کے لئے مقرر کی گئی تھی۔ یہ محلے دارالبرکات اور دارالفضل ہیں۔ جن کے ذمے علی الترتیب بارہ سو اور دو ہزار کی رقم لگائی گئی تھی۔ حال ہی میں اہالیان محلہ دارالفضل نے یہ درخواست پیش کی تھی۔ کہ جو رقم ان کے ذمہ لگائی گئی تھی۔ وہ غلطی کی وجہ سے زیادہ مقرر ہو گئی ہے۔ اور دوسرے محلوں کے قیاس پر ان کی یہ رقم کم ہونی چاہیئے۔ چنانچہ خلافت جوبلی فنڈ کمیٹی قادیان نے اس رقم میں چار سو کی کمی منظور کر کے اب سولہ سو کی رقم مقرر کی ہے۔ اور میں امید کرتا ہوں کہ اب یہ ہر دو محلہ جات جلد تر اپنے اپنے ذمہ کی رقم پوری کر دیں گے۔

قادیان کے مختلف محلوں میں سے جو چندہ اس وقت تک عملاً وصول ہوا ہے۔ اس کا نقشہ بصورت فیصدی درج ذیل کیا جاتا ہے۔

نمبر شمار	نام محلہ	رقم موعودہ		رقم وصول شدہ		فیصدی	
۱	مسجد فضل	۸	۵۳۷	۰	۲۲۰	۰	۴۱
۲	ریتی چھلہ	۰	۱۲۳۰	۰	۳۴۳	۰	۲۸
۳	مسجد مبارک	۲	۲۲۳۷	۱۲	۶۰۵	۰	۲۷
۴	لجنہ اماء اللہ	۰	۴۳۹۰	۱۰	۱۱۵۷	۰	۲۶
۵	دارالعلوم	۰	۲۲۱۳	۰	۳۶۶	۰	۱۷
۶	دارالسعۃ	۰	۱۲۵	۱۵	۱۶	۰	۱۴
۷	قادرآباد	۰	۷۷	۰	۱۰	۰	۱۳
۸	دارالبرکات	۸	۹۰۷	۴	۱۱۲	۰	۱۲
۹	دارالانوار	۰	۹۳	۰	۸	۰	۹
۱۰	دارالرحمت	۰	۲۸۶۱	۱۴/۳	۱۵۳	۰	۵
۱۱	دارالفضل	۲	۱۲۴۷	۱۵	۶۳	۰	۵
۱۲	مسجد اقصیٰ	۰	۴۵۳	۰	۱۰	۰	۲
۱۳	ناصر آباد	۹/۹	۱۰۶	۸	۲	۰	۲

اس نقشے سے ظاہر ہوگا کہ وصولی کے کام میں سب سے اول نمبر پر محلہ مسجد فضل ہے۔ اور دوسرے نمبر پر محلہ ریتی چھلہ اور تیسرے اور چوتھے نمبر پر علی الترتیب مسجد مبارک اور لجنہ اماء اللہ ہیں۔ فجزاھم اللہ خیراً

میں امید کرتا ہوں کہ دوسرے محلے بھی بہت جلد اپنی وصولی کے کام کی طرف خاص توجہ دے کر ممنون فرمائیں گے۔ جو مزید وعدے مختلف محلہ جات کی طرف سے موصول ہوئے ہیں۔ ان کی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

تتمہ محلہ دارالرحمت

(کل رقم موعودہ ۲۵۰۰/)

۱۔ ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب ۵۵/
۲۔ مرزا محمد حسین صاحب ٹیلر ۲۰/
۳۔ سید ولائت شاہ صاحب ۲۵/
۴۔ سیٹھی محمد اسحٰق صاحب ۳۵/
۵۔ منشی محمد دین صاحب ۲۵/
۶۔ بھائی محمود احمد صاحب ۲۰/
۷۔ دیگر متفرق رقوم ۳۳۲/۸

میزان ہذا ۵۱۲/۸
سابقہ میزان ۲۳۶۸/۸
کل میزان تاحال ۲۸۸۱/

تتمہ محلہ ریتی چھلہ

(کل رقم موعودہ ۹۰۰/)

۱۔ میاں عبدالحمید ولد میاں عبداللہ صاحب عرف عبدل کشمیری ۲۰/
۲۔ دیگر متفرق رقوم ۹۱/

میزان ہذا ۱۱۱/
سابقہ میزان ۱۰۴۴/۱۰/

کل میزان تاحال ۱۱۵۵/۱۰/

موضع قادرآباد متصل قادیان

(کل رقم موعودہ ۷۷/)

۱۔ مستری چراغ الدین صاحب ۱۸/
۲۔ مستری علم الدین صاحب ۱۵/
۳۔ دیگر متفرق رقوم ۴۵/

کل میزان ہذا ۷۸/۸

خاکسار

مرزا بشیر احمد

صدر خلافت جوبلی فنڈ کمیٹی قادیان

سہ ماہی بجٹ پورا کرنیوالی جماعتوں کا شکریہ

سنہ رواں کی سہ ماہی اول جولائی میں ختم ہوئی ہے۔ اس میں شہری جماعتوں کا ایک چوتھائی اور زمیندار جماعتوں کا نصف بجٹ پورا ہونا چاہیئے تھا۔ کیونکہ زمینداروں کی آمد فصل ربیع اور خریف پر موقوف ہوتی ہے۔ اور ربیع کا چندہ عام طور پر جولائی تک ادا ہو جایا کرتا ہے۔ جولائی ۱۹۳۸ء تک جن جماعتوں نے از روئے بجٹ جو ان پر چندہ واجب تھا ادا کر دیا ہوا ہے۔ ان جماعتوں کے نام ذیل میں شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ اور امید کی جاتی ہے۔ کہ وہ آئندہ بھی اپنی کوشش کو اسی طرح جاری رکھیں گی۔ اور جو جماعتیں از روئے بجٹ ابھی چندہ ادا کرنے میں پیچھے ہیں۔ ان کو خاص طور پر توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ بھی اپنے بجٹوں کو پورا کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں۔

بجٹ پورا کرنے والی جماعتیں یہ ہیں:۔

۱۔ حلقہ مسجد مبارک قادیان
۲۔ کھوکھر کھجور والی
۳۔ چوہدری والہ
۴۔ اجنالہ
۵۔ گنج
۶۔ مزنگ
۷۔ وزیرآباد
۸۔ کلیان پور ۲۴۳
۹۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ
۱۰۔ خوشاب
۱۱۔ ڈنگہ
۱۲۔ کیمبل پور
۱۳۔ کوٹ فتح خاں
۱۴۔ بستی رنداں
۱۵۔ نوشہرہ
۱۶۔ کوہاٹ
۱۷۔ پاڑہ چنار
۱۸۔ ملتان
۱۹۔ چک ۲۱۵ E.B
۲۰۔ چک ۲ 1.R.A رینالہ خورد
۲۱۔ گھسیٹ پور (ہوشیارپور)
۲۲۔ لدھیانہ
۲۳۔ سرہند
۲۴۔ ہرنالہ
۲۵۔ بھٹنڈہ

(باقی آئندہ)

(ناظر بیت المال)

ویٹرنری ڈاکٹر کی ضرورت

ایک ریاست کے لئے ایک ایسے ریٹائرڈ ویٹرنری اسسٹنٹ کی ضرورت ہے۔ جو اچھی صحت رکھتا ہو۔ انگریزی خواں ہو۔ اور ویٹرنری کالج میں چار سال کا کورس پاس کیا ہو۔ پرانے ویٹرنری اسسٹنٹ جنہوں نے ۲ سال کا اردو کا کورس پاس کیا ہو۔ درخواست نہ دیں۔ ضرورت مند اپنی درخواستیں جلد از جلد سرنامہ چھوڑ کر معہ نقول سرٹیفکیٹ مجھے بھجوا دیں۔

ناظر امور عامہ قادیان

ضرورت ملازمت

ایک دوست جو قریباً تیس سال تک محکمہ مال اور نہر میں پٹواری رہ چکے ہیں۔ اور زمینوں وغیرہ کے انتظام سے بخوبی واقف ہیں۔ آج کل بیکار ہیں اگر کوئی دوست ان کو بطور مختار رکھ سکتے ہوں۔ تو دفتر ہذا کو اطلاع دیں

ناظر امور عامہ قادیان

رائیل انڈین نیوی میں بھرتی

جیسا کہ الفضل ۲۰۳ میں یہ اطلاع دی گئی ہے۔ اس مہینہ کے آخر میں محکمہ مندرجہ صدر عنوان میں بھرتی ہو گی۔ احمدی نوجوانوں کو اس موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہیے تفاصیل کے لئے سکواڈرن سگنل آفیسر نیوی آفس بمبئی کو لکھیں۔

پھر نہ کہنا ہمیں خبر نہ ہوئی

مشہور رسالہ نیرنگ خیال

صرف دو روپیہ سالانہ چندہ

میں سال بھر کے لئے آج ہی ایک کارڈ لکھ کر جاری کرا لیجئے ورنہ پھر یہ موقع ہاتھ نہیں آئیگا۔ جہاں نیرنگ خیال کی خوبیوں میں اضافہ کیا گیا ہے۔ وہاں اسکے چندہ میں بھی بھاری تخفیف کی گئی ہے۔ اس سے فائدہ اٹھانا آپ کا کام ہے۔ نیرنگ خیال کی اشاعت تیس ہزار تک پہنچانے کیلئے یہ اقدام کیا گیا ہے۔

اسوقت ہندوستان کا ایک بہترین رسالہ کم از کم قیمت میں آپکو پیش کیا جا رہا ہے۔ ہر ماہ ۱۰۰ صفحے حجم اور بارہ تصاویر دی جائیں گی۔ جو ہندوستان کے چھ روپے چندہ والے رسائل بھی پیش نہیں کر سکتے بذریعہ منی آرڈر دو روپے بذریعہ وی پی دو روپے پانچ آنے

مینیجر نیرنگ خیال بیڈن روڈ لاہور

ڈمی

"ڈمی" آج کل اشتہارات میں ایک لفظ "ڈمی" استعمال کیا جاتا ہے جسکے نہ سمجھنے کی وجہ سے بعض لوگ نقصان اٹھاتے ہیں۔ اس سے ایسی نقلی چیز مراد ہوتی ہے۔ جو محض بچوں کا کھلونا ہو۔ اور کسی کام کی نہ ہو۔ احباب مطلع رہیں ؎

295

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء
قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ سائیں ولد حیدر ذات سید سکنہ چک ۱۹۹ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۱۰/۱۳ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور صدر جھنگ کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ (مہر عدالت)

دستخط جناب چیرمین صاحب بہادر۔

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء
قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ لال ولد محمد ولد عنایت ذات کولی سکنہ بنگو تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام شورکوٹ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۱۰ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور شورکوٹ کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ

دستخط جناب چیرمین صاحب بہادر (مہر عدالت)

پریم

ہمارے خاندان کے صدری نسخہ جات سے مخلوق خدا کا بہت بھلا ہوا ہے۔ اسلئے میں مخلوق خدا کی بہتری اور بہبودی کیلئے پریم نامی طاقت کی گولیوں کا اشتہار دیتا ہوں۔ ان گولیوں کے استعمال سے بوڑھے جوان بکمزور طاقتور اور نوجوان شاہ زور بنکے جوانی کو قائم رکھنے کا واحد ذریعہ ہیں۔ دماغی کام کرنے والوں کیلئے بینظیر تحفہ ہیں۔ انکے استعمال سے دل دماغ اعصاب اور معدہ کو طاقت ملتی ہے۔ سرعت کو دور کرنے اور طاقت کو بڑھانے کیلئے اکسیر اعظم ہیں۔ ان گولیوں سے دل کی دھڑکن۔ سر کے چکر۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا آنا۔ اور سستی وغیرہ دور ہو کر فرحت اور زندگی حاصل ہوتی ہے۔ اس کا اثر دیرپا اور مستقل ہے۔ پوری خوراک قیمت ؏ علاوہ محصولڈاک قیمت نمونہ دو روپیہ

نوٹ:۔ اگر فائدہ حاصل نہ ہو۔ تو قیمت واپس دی جائے گی۔

چند تازہ سرٹیفکیٹ

پچاس سالہ بوڑھے حاجی کا اعلان

۱۔ مولوی محمد صالح صاحب مولوی فاضل امام مسجد حاجی کیمپ کراچی تحریر فرماتے ہیں۔ میری عمر پچاس سال ہے میں نے پریم نامی گولیاں استعمال کیں۔ اور چند ہی دنوں میں بہت طاقت محسوس کرنے لگ گیا۔ (۲) میں نے پریم نامی گولیاں استعمال کیں۔ میں ان گولیوں کی تعریف کرتا ہوں کیونکہ مجھے بہت ہی فائدہ ہوا۔ داؤد خان ملازم انڈین نیوی جہاز کلاٹو (۳) محمد خان ولد نبی بخش جمعدار پولیس منگا پیر (۴) مولوی فاضل عبد القادر بس بیلہ (۵) حاجی جمال سکنہ گڑاپ علاقہ کراچی (۶) سونار ملازم میونسپلٹی سکنہ کاکاسری (۷) یوسف سپاہی سکنہ گڑھاپ (۸) غلام حسین ملازم جناب سید محبوب شاہ غازی کونسلر حکیم نور محمد صاحب جراح احمدی کی پریم نامی گولیاں استعمال کیں قابل تعریف ہیں۔ ہم بزرگ اور عزیز بھائیوں کو آگاہ کرتے ہیں۔ کہ آپ بھی ان پریم نامی گولیوں سے فائدہ اٹھائیں۔ نوٹ:۔ اسکے علاوہ ناسور۔ داد۔ آتشک۔ سوزاک۔ جو علتی پھوڑا بخار کی مرہم اور رعینل وغیرہ کا بھی علاج کیا جاتا ہے۔ **مینیجر فیروز الدین احمدیہ شفاگھر۔ بی مارکیٹ اڈا منگا پیر شہر کراچی**

اٹھرا کا کامل اور مجرب ترین علاج

عبد الرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان پنجاب سے طلب فرمائیں ۲۸ سالہ مجرب نسخہ حضرت حکیم حافظ نور الدین اعظم شاہی طبیب کا ہے۔ حمل گر جانا۔ بچہ کا مردہ پیدا ہونا۔ یا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ اس کے لئے ہماری تیار کردہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں۔ یہ دواخانہ رحمانی حضور ممدوح کے حکم سے حین حیات میں حضور کے شاگرد حکیم عبد الرحمان کاغانی نے ۱۹۱۰ء میں قائم کیا فہرست ادویات مفت طلب کریں۔ تمام مجرب نسخہ جات حضرت نور الدین اعظم رضا اس دواخانہ رحمانی میں تیار ہوتے ہیں۔ قیمت فی تولہ ۶ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت خریدنے والے کو ایک روپیہ فی تولہ علاوہ محصولڈاک ملیں گی۔ **مینیجر عبد القدیر کاغانی قادیان**

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

کلکتہ ۵ ستمبر۔ ایک مقامی کالج کے طلباء کی ہڑتال کے سلسلہ میں منتظمین نے پولیس بلوائی تھی جس نے سترہ طلبا گرفتار کر لئے۔ اس پر بطور احتجاج آج مختلف کالجوں کے ۱۵ ہزار طلباء نے ہڑتال کر دی۔

کراچی ۵ ستمبر۔ ہندو مہاسبھا کے صدر مسٹر ساورکر نے ایک تقریر کے دوران میں کہا۔ کہ مہاسبھا کانگرس سے زیادہ قوم پرست ہے۔ ہندو ازم کو بچانے کے لئے ہندو سنگٹھن نہایت ضروری چیز ہے اور یہ قوم پرستی کے عین مطابق ہے۔

الہ آباد ۵ ستمبر۔ گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں یہاں ۱۶ انچ بارش ہوئی ہے۔ الہ آباد اور پرتاپ گڑھ کے درمیان ریلوے لائن کے بہ جانے سے گاڑیوں کی آمد و رفت بند ہو گئی ہے۔ ایک کارکھیل کر پانی میں گر ی اور بہ گئی آنند بھون کی چار دیواری کا ایک حصہ بھی گر گیا ہے۔ مختصر یہ کہ شہر اور اس کے نواح میں سخت تباہی مچ گئی ہے۔ شہر میں پانصد مکانات گر چکے ہیں۔

واشنگٹن ۴ ستمبر۔ میکسیکو میں امریکن لوگوں کو بے دخل کیا جا رہا ہے۔ حکومت امریکہ نے مطالبہ کیا تھا۔ کہ اہل امریکہ کی غصب شدہ جائدادوں کا معاوضہ دیا جائے۔ لیکن میکسیکو کی حکومت نے اس مطالبہ کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے بلکہ لکھا ہے۔ کہ آئندہ بھی وہ امریکنوں کو اس وقت تک زمینوں سے بے دخل کرتی رہے گی جب تک کہ ایسا کرنے کی ضرورت رہے گی۔

پیرس ۴ ستمبر۔ فرانس کے وزیر خارجہ نے ایک پبلک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ بنی نوع انسان کی بھلائی کی خاطر اور اصول کی حفاظت کرنے کے لئے امریکہ اور فرانس کی ذہنیں ایک جھنڈے تلے جمع ہو جائیں گی۔ چیکوسلواکیہ کا معاملہ اہم اور نازک ہے مگر امید ہے کہ یورپ پر جنگ کے جو بادل چھائے ہوئے ہیں۔ وہ جلد پھٹ جائیں گے۔ بہر حال فرانس امن کا علمبردار اور معاہدات کا پابند رہے گا۔

موگا ۵ ستمبر۔ یہاں کے ایک سوشلسٹ ورکر کو حکومت کے احکام کے ماتحت اس کے گاؤں میں نظر بند کر دیا گیا ہے اسی طرح ک ن کمیٹی کے سیکرٹری کو بھی۔

سری نگر ۵ ستمبر۔ دربار کشمیر نے ریاست کی صورت حال کے متعلق اعلان کیا ہے۔ کہ کل گاندربل میں پولیس پر سنگ باری کی گئی۔ کئی سپاہی زخمی ہوئے۔ جن میں سے ایک کی ضربات شدید ہیں ۸۷ شورش پسند لیڈر گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

شملہ ۵ ستمبر۔ مرکزی اسمبلی کے صدر نے ایک نزاع کا فیصلہ کرتے ہوئے قرار دیا ہے۔ کہ ڈپٹی پریذیڈنٹ جس وقت قائم مقام پریذیڈنٹ ہو۔ وہ اپنا ووٹ ریکارڈ نہیں کر سکتا۔ آپ نے اپنے اس فیصلہ کو محض اظہار رائے قرار دیا ہے۔ ممکن ہے۔ یہ تصفیہ فیڈرل کورٹ میں لے جایا جائے۔

رنگون ۵ ستمبر۔ فسادات کے نتیجہ میں شہر کے بازار ویران نظر آتے ہیں۔ گندگی کے انبار ہر طرف لگے ہوتے ہیں۔ غرضیکہ ایک اچھا خاصا پر رونق شہر ویران اور برباد نظر آ رہا ہے۔ دوبارہ فسادات شروع ہونے کے انسداد میں حکومت کی ناکامی پر بحث کرنے کے لئے ایک ممبر نے اسمبلی میں تحریک التوا پیش کی ہے۔

ٹوکیو ۵ ستمبر۔ جاپانی فوجی افسروں کا بیان ہے کہ انہوں نے چین کے ایک اور اہم شہر شاذ شنگچون پر قبضہ کر لیا ہے۔ جو فوجی نقطہ نگاہ سے ان کے لئے بہت مفید ہو گا۔

کراچی ۵ ستمبر۔ سر غلام حسین ہدایت اللہ صاحب نے آج ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اگر ہماری سرگرمیوں کے خلاف دفعہ ۴۴ نافذ کی گئی۔ تو میں سب سے پہلے اسے توڑوں گا۔ اور جیل جاؤں گا۔ موجودہ وزارت مسلم عوام کا اعتماد کھو چکی ہے۔ اور کانگرس ہائی کمانڈ کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

لاہور ۵ ستمبر۔ آرمی بل کے خلاف ایجی ٹیشن کرنے کے لئے پنجاب سوشلسٹ پارٹی ایک ہنگامہ خیز پروگرام تیار کر رہی ہے جو وسط اکتوبر میں جاری کیا جائیگا۔ اور اس سلسلہ میں ایک سوشلسٹ کانفرنس بھی منعقد ہو گی۔

بنوں ۴ ستمبر۔ حکومت سرحد نے اعلان کیا ہے کہ آئندہ بندوق کا لائسنس حاصل کرنے کے لئے پولیس سے درخواست کی تصدیق ضروری نہ ہو گی۔ اسمبلی کا ہر ووٹر بندوق کا لائسنس حاصل کر سکتا ہے۔ لیکن افسر متعلقہ کو اختیار ہو گا۔ کہ کسی کو دینے سے انکار کر دے۔ جن لوگوں کے نام بدمعاشوں کی فہرست میں ہیں۔ وہ اس سے مستفید نہ ہو سکیں گے۔

پیرس ۵ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ چیکوسلواکیہ پر ہٹلر کا حملہ یقینی ہے۔ ۱۰ ستمبر کے بعد وہ اس حصہ پر جہاں جرمن آباد ہیں۔ حملہ کر دے گا۔ اس کا خیال ہے۔ کہ اس پر تین دن کے اندر اندر قبضہ ہو جائے گا۔ چیکوسلواکیہ کے دوسرے حصوں سے کوئی تعرض نہ کریگا وہ کہتا ہے کہ صرف اس حصہ پر قبضہ سے جنگ نہیں چھڑ سکتی۔ جرمن افواج کو ہر وقت تیار رہنے کے احکام جاری کر دیئے ہیں۔ اس علاقہ میں بسنے والے جرمنوں نے ایک تہوار کی تقریب پر زبردست مظاہرے کئے۔ اور اعلان کیا کہ ہمارا وطن جرمنی اور حکمران ہٹلر ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ہٹلر پہلے استصواب رائے عامہ کا مطالبہ کرے گا۔

پیرس ۵ ستمبر۔ حکومت فرانس نے تمام ریزرو فوجیوں کو حاضر ہونے کا حکم دیا ہے۔ افسروں کی رخصتیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ جرمنی سے ملحق سرحد کو مضبوط کرنے کے زبردست انتظامات کئے ہیں۔ سرحد کے اس طرف جرمن افواج پڑی ہیں۔ اور اس طرف فرانس کی۔

رانچی ۵ ستمبر۔ گورنمنٹ آف انڈیا نے اسمبلی بم کیس کے اسیر مسٹر بی۔ کے دت کی رہائی کے احکام جاری کر دیئے ہیں۔ مسٹر دت کے ساتھی بھگت سنگھ کو پھانسی کی سزا ہوئی تھی۔ آپ ان دنوں پٹنہ جیل میں ہیں۔ رہائی مشروط ہے اگرچہ شرائط کا تا حال اعلان نہیں ہوا۔

لاہور ۵ ستمبر۔ یکم ستمبر کو سوشلسٹ پارٹی کی طرف سے آرمی بل کے خلاف جو جلسہ ہوا تھا۔ اس میں دو فریق متصادم ہو گئے تھے۔ اس ہنگامہ میں ایک پولیس کنسٹیبل مجروح ہوا تھا۔ اور اسے زخمی کرنے کے الزام میں سوشلسٹ لیڈر منشی احمد دین۔ ملک فضل الٰہی قربان سوڈھی پنڈی داس وغیرہ کی گرفتاری کے وارنٹ جاری ہو چکے ہیں۔

رنگون ۵ ستمبر۔ آج صبح برمیوں نے ایک ہندوستانی مسلمان کے گھر کو آگ لگا دی۔ آٹھ ہندوستانی ہلاک اور ۳۴ مجروح ہوئے۔ بلوائی برمیوں کو منتشر کرنے کے لئے ملٹری پولیس کو گولی چلانی پڑی۔

شنگھائی ۴ ستمبر۔ دنیا کا سب سے پرانا اخبار "پیکنگ لو" جو پندرہ سو سال سے شائع ہو رہا تھا۔ اب بند ہو گیا ہے اس وقت تک یہ اخبار لکڑی کے ٹائپ سے ہی چھپتا رہا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس اخبار کے اجراء سے لے کر اس وقت اس کے پندرہ سو ایڈیٹر قتل کئے جا چکے ہیں پیکن پر قبضہ کے بعد جاپانیوں نے اس کی اشاعت روک دی تھی۔ مگر پھر اجازت دیدی۔ لیکن چونکہ منتظمین محسوس کر رہے تھے کہ بحالات موجودہ اس کی قدیم روایات کو زندہ رکھنا مشکل ہے۔ اس لئے بند کر دیا گیا

لدھیانہ ۵ ستمبر۔ یہاں کا ایک ہندو نوجوان امریکہ سے الیکٹریکل اور آٹو موبل

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی